وَقَالَ الَّذِينَ

پارہ 19

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَقَالَ
اور کہا

الَّذِيْنَ — ان لوگوں نے جو
لَا يَرْجُوْنَ — نہیں وہ امید رکھتے

لِقَآءَنَا
ہماری ملاقات کی

لَوْلَآ
کیوں نہیں

اُنْزِلَ — اتارے گئے
عَلَيْنَا — ہم پر

الْمَلٰٓئِكَةُ
فرشتے

اَوْ
یا

نَرٰى — ہم دیکھتے
رَبَّنَا — اپنے رب کو

لَقَدِ — البتہ تحقیق
اسْتَكْبَرُوْا — انہوں نے تکبر کیا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ — اپنے دلوں میں

وَعَتَوْ — اور انہوں نے سرکشی کی
عُتُوًّا — سرکشی
كَبِيْرًا ﴿21﴾ — بہت بڑی

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا

ہر مسلمان کے لیے اس آیت میں غور کرنا

قرآن کو ترک کرنے کی کچھ اقسام

- قرآن کو نہ سننا نہ اس پر ایمان لانا
- قرآن پر عمل نہ کرنا
- قرآن کو حاکم نہ ماننا
- قرآن پر غور و فکر نہ کرنا
- قرآن کے ذریعے علاج نہ کرنا

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

فَلَا | تُطِعِ | الْكٰفِرِيْنَ
تو نہ | آپ اطاعت کیجیے | کافروں کی

وَجَاهِدْهُمْ
اور جہاد کیجیے ان سے

بِهٖ
ساتھ اس کے

جِهَادًا | كَبِيْرًا ﴿52﴾
جہاد | بہت بڑا

قرآن کو وسیع پیمانے
پر لوگوں تک لے جانے
اور پھیلانے کی محنت
کو جہاد کا نام دیا گیا

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

اور بندے | رحمٰن کے | وہ ہیں جو

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

چلتے ہیں | زمین پر | آہستگی سے

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ

اور جب | مخاطب ہوتے ہیں ان سے | جاہل لوگ

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾

وہ کہتے ہیں | سلام

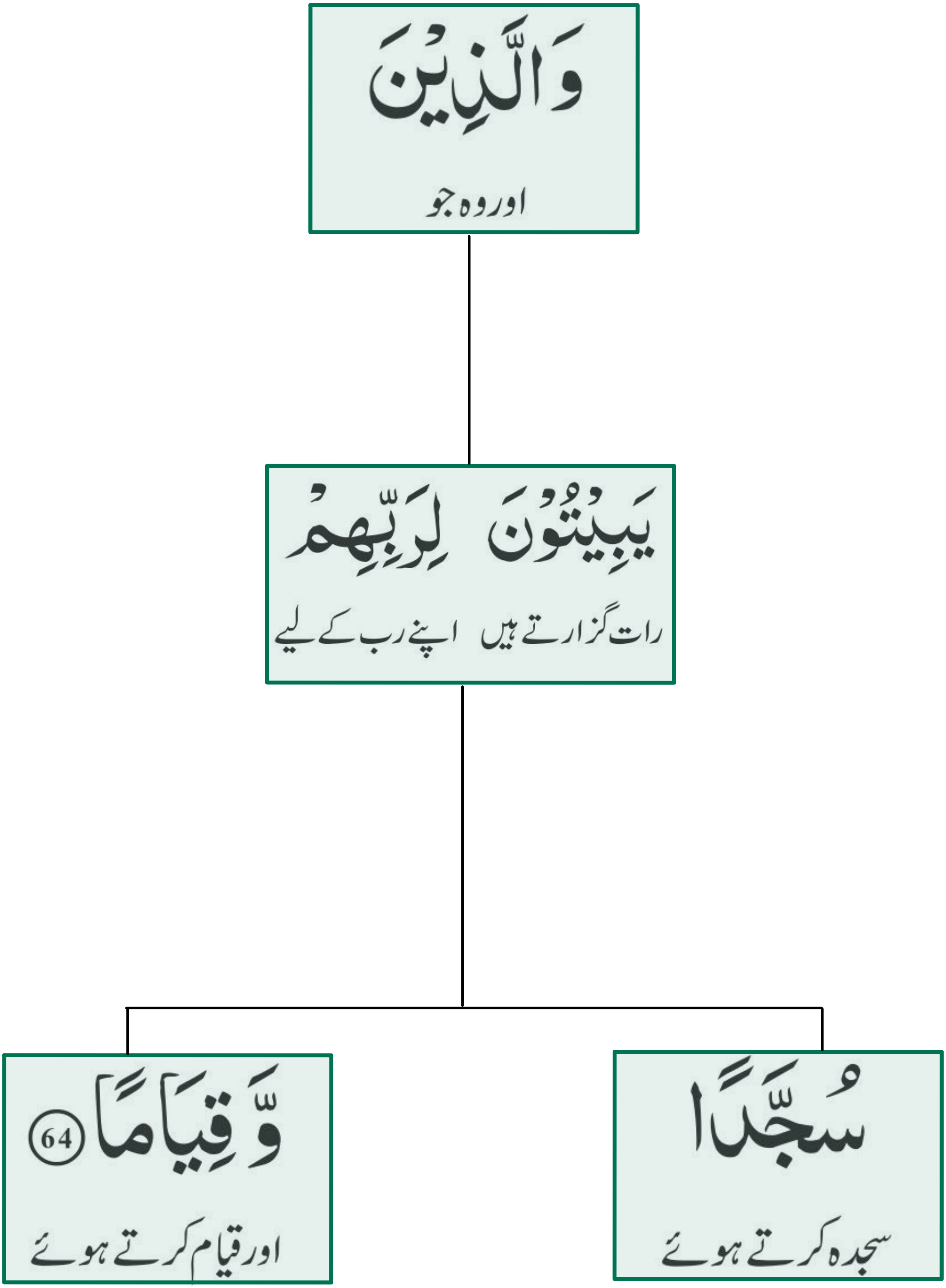
وَالَّذِيْنَ
اور وہ جو
يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
رات گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے
سُجَّدًا
سجدہ کرتے ہوئے
وَّقِيَامًا 64
اور قیام کرتے ہوئے

وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ

کہتے ہیں

رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ
اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	عذاب	جہنم کا

اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا ﴿65﴾
بے شک	عذاب اس کا	ہے	لازم ہونے والا

اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿66﴾
بے شک وہ	بہت برا ہے	ٹھکانہ	اور قیام گاہ

وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو

اِذَآ

جب

اَنْفَقُوْا

وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا

نہ وہ اسراف کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا

اور نہ وہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (67)

اور ہوتا ہے درمیان اس کے معتدل (طریقہ)

وَالَّذِيْنَ
اور وہ جو

لَا يَدْعُوْنَ
نہیں وہ پکارتے

مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
ساتھ	اللہ کے	الٰہ	دوسرا

وَلَا	يَقْتُلُوْنَ
اور نہیں	وہ قتل کرتے

النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
کسی جان کو	وہ جو	حرام کی	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

وَلَا	يَزْنُوْنَ
اور نہیں	وہ زنا کرتے

وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
اور جو کوئی	کرے گا	ایسا

يَلْقَ	اَثَامًا ﴿68﴾ لا
وہ پائے گا	گناہ (کی سزا) کو

يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
دوگنا کیا جائے گا	اس کے لیے	عذاب	دن	قیامت کے

وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿69﴾
اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہو کر

اِلَّا	مَنْ	تَابَ
مگر	جس نے	توبہ کی

وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا
اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیے	عمل	نیک

فَاُولٰٓئِكَ
تو یہی لوگ ہیں

يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ
بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیوں کو	بھلائیوں سے

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿70﴾
اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

وَمَنْ	تَابَ
اور جو کوئی	توبہ کرے

وَعَمِلَ	صَالِحًا
اور وہ عمل کرے	نیک

فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿71﴾
تو بے شک وہ	وہ پلٹ آتا ہے	طرف اللہ کے	پلٹنا

وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ

نہیں وہ گواہ بنتے جھوٹ کے

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

اور جب وہ گزرتے ہیں لغو پر

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾

وہ گزر جاتے ہیں عزت سے

وَالَّذِيْنَ

اور وہ لوگ جو

اِذَا ذُكِّرُوْا

جب وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ساتھ آیات کے اپنے رب کی

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

نہیں وہ گر پڑتے ان پر

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾

بہرے اور اندھے بن کر

وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ

کہتے ہیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا

اے ہمارے رب | عطا کر | ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا

ہماری بیویوں سے | اور ہماری اولاد سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ

ٹھنڈک | آنکھوں کی

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا 74

اور بنا ہمیں | متقی لوگوں کا | امام/راہ نما

أُولٰٓئِكَ

یہی لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا
جو بدلہ میں دیئے جائیں گے	بالا خانہ	بوجہ اس کے جو	انہوں نے صبر کیا

وَيُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا ۙ (75)
اور وہ استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعائے خیر	اور سلام سے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا (76)
کتنا اچھا ہے	ٹھکانہ	اور قیام گاہ

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ

اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں جو

- چال میں تواضع
  - فطری چال (شخصیت کی عکاس)
    - تکبر نہ ہو
    - بناوٹ نہ ہو
- جاہلوں سے خوبصورتی سے اعراض برتنا
  - بحث نہ کرنا
  - فضول باتیں نہ کرنا
  - جگہ تبدیل کرنا
    - امن قائم رہے
- ذات کی عبادت کا اہتمام
  - سجدہ
  - قیام

- جہنم سے بچنے کی دعا
  - برا ٹھکانہ
  - چمٹنے والا عذاب
- اعتدال میں خرچ کرنا
  - جائز کاموں پر
  - اسراف اور بخل نہیں کرتے
- کبیرہ گناہوں سے پرہیز
  - شرک
  - زنا
  - ناحق قتل

- غلطی کے بعد
  - خالص توبہ
  - نیک کام
    - اجر
      - نیکیوں کی توفیق
      - برائیاں نیکیوں میں بدل جائیں گی
- جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے
- لغویات سے پرہیز

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں جو

- رب کی آیات سے غفلت نہیں برتتے
  - غور و فکر کرتے ہیں
  - دل پر اثر ہوتا ہے
- دعا کرتے ہیں
  - خاندانی سکون کے لیے
    - شوہر / بیوی
    - اولاد
    - آنکھوں کی ٹھنڈک
  - متقین کا امام بننے کی

جزا

- جنت میں بلند منزلیں
- بہترین استقبال
  - دعائے خیر
  - سلام

ان آخری آیات میں گیارہ خصلتوں کا ذکر

انکساری وبردباری اختیار کرنا،

تہجد پڑھنا،

اللہ کا خوف رکھنا،

فضول خرچی اور بخیلی کو چھوڑ دینا،

شرک سے بچنا،

زنا چھوڑ دینا،

اور کسی جان کو ناحق قتل کرنے کو چھوڑ دینا،

توبہ کرنا،

جھوٹ چھوڑ دینا اور بد سلوکی کرنے والے سے درگزر کرنا،

حق کی دعوت کو قبول کرنا ،

اور اس بات کا اظہار کرنا کہ وہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا محتاج ہے

ابن عاشور

وَإِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ ﴿80﴾
اور جب	بیمار ہوتا ہوں میں	تو وہی	وہ شفا دیتا ہے مجھے

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

اللہ کے سوا کوئی شافی نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دم کیا کرتے تھے، آپ (یہ دعا) پڑھتے تھے اَمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا یَکْشِفُ الْکَرْبَ إِلَّا أَنْتَ اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا تو تیرے ہی ہاتھ میں ہے، تیرے سوا اس کو دور کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

اِلَّا	مَنۡ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلۡبٍ	سَلِيۡمٍ ﴿89﴾
مگر	جو	آئے	اللہ کے پاس	ساتھ دل	سلامت کے

قلب سلیم کی پانچ صفات

1۔ اَسْلَمَ

پہلی صفت: یہ وہ دل ہے جو "اسلم" مطیع ہو چکا ہے۔

2۔ سَلَّمَ

دوسری صفت: یہ وہ دل ہے جو" سلّم " سب احکام تسلیم کر چکا ہے۔

3۔ اِسْتَسْلَمَ

تیسری صفت: یہ وہ دل ہےجو" استسلم "قبول کرچکا ہے۔

4۔ سَلِمَ

چوتھی صفت: یہ وہ دل ہےجو" سَلِم "سلامتی والا ہے۔

5۔ سَالَمَ

پانچویں صفت: یہ وہ دل ہےجو" سالم " صلح کرنے والا ہے۔

یہ پانچ اوصاف ہیں، قلب سلیم وہ دل ہے جو مطیع ہوگیا اور اس نے تسلیم کرلیا اور اس نے قبول کرلیا اور وہ سلامتی والا ہوگیا اور صلح کرنے والا ہوگیا

قلب سلیم کی علامات

پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول کونسے لوگ افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر پاک صاف دل والا اور زبان کا سچا۔ لوگوں نے کہا: زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن پاک صاف دل والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا پرہیزگار، صاف ستھرا جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ ظلم نہ کینہ ہو اور نہ ہی حسد

وَالشُّعَرَآءُ

اور شعراء

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ

پیروی کرتے ہیں ان کی — بھٹکے ہوئے لوگ

اَلَمْ تَرَ

کیا نہیں — آپ نے دیکھا

اَنَّهُمْ

کہ بے شک وہ

فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ

ہر وادی میں — وہ سرگرداں پھرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ

وہ کہتے ہیں — وہ جو — نہیں وہ کرتے

إِلَّا	الَّذِينَ
سوائے	ان کے جو

↓

اٰمَنُوا
ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور انہوں نے عمل کیے	نیک

وَذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيرًا
اور انہوں نے یاد کیا	اللہ کو	بکثرت

وَّانْتَصَرُوا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوا
اور انہوں نے بدلہ لیا	بعد اس کے	جو	وہ ظلم کیے گئے

وَسَيَعْلَمُ
اور عنقریب جان لیں گے

الَّذِينَ	ظَلَمُوٓا
وہ جنہوں نے	ظلم کیا

↓

اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ
کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ لوٹیں گے

شعر و شاعری

اجازت ہے

- وعظ و نصیحت والی
- صداقت پر مبنی اشعار
- پر حکمت اشعار
- توحید و اصلاح پر مبنی
- اسلام کی سربلندی کے لیے اشعار
- سبق آموز
- فائدہ مند

حدیث نمبر:
174-169

شعر و شاعری

جس سے دین کا نقصان ہو

ذکر سے غافل کرنے والے

وقت کا ضیاع

اجازت نہیں

پر تکلف

بے کار، بے فائدہ کلام

عشقیہ، بے ہودہ کلام

جھوٹ اور باطل کی آمیزش والے

شعر کا اصل حکم

شعر ایک کلام ہے، اچھے شعر اچھے کلام کی مانند ہیں، اور برے شعر برے کلام کی مانند ہیں

امام شافعی

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی
ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۗ اِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

اے ہمارے ر ب ! جہنم کے عذاب کو ہم سے پھیر لے ، بے
شک اس کا عذاب توجان کو لاگو ہے۔ بے شک وہ بہت برا
ٹھکانہ اور مقام ہے۔

پارہ 19 کے اہم نکات

1. قرآن چھوڑنے میں جو چیزیں آتی ہیں ان میں سے ایک چیز یہ کہ قرآن کے ذریعے علاج نہ کرنا۔
2. انسان اپنے دوست کے دین پر ہے تو ہر کوئی دیکھے کہ اس کا دوست کون ہے یعنی کن لوگوں کے ساتھ وہ زیادہ تر وقت گزارتا ہے۔
3. انسان کی خوش قسمتی کے دروازے علم حاصل کرنے سے کھل جاتے ہیں۔
4. خالص توبہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتی ہے۔
5. آخرت پر یقین انسان کو نیکی کی طرف رغبت دلاتا ہے۔
6. انسانوں اور جانوروں میں ایک بہت بڑا فرق یہ ہے کہ انسانوں کی زندگی میں بڑے مقاصد ہوتے ہیں جب کہ جانوروں کی زندگی لگی بندھی ہوتی ہے بس کھانا پینا، بچے پیدا کرنا اور دنیا کے مزے کرنا اور بس۔
7. ہر پیغمبر کا ایک ہی پیغام تھا کہ لوگ صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور اسی سے ڈریں۔
8. ہر کام اپنی خواہش اور مرضی کا ہی کرنا یہ خواہش کو الہ بنانا ہے۔
9. قرآن سمجھنے کے لیے عربی زبان جاننا ضروری ہے۔
10. کسی کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنے یا اس کو کوئی سزا دینے سے پہلے بات کی تحقیق کر لینی چاہیے۔
11. دین اور دنیا کے اچھے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔
12. گناہ کرنے والا انسان ایک لوہے کی زرہ کے اندر جیسے جکڑا ہوا ہوتا ہے اور توبہ اسکے وہ حلقے توڑ کر اس کو آزاد کرتی ہے۔
13. مومن ظاہر اور باطن دونوں طرح نیک ہوتا ہے۔
14. ظلم سے گھر برباد ہو جاتے ہیں اور نرمی سے گھروں میں خیر آتی ہے۔
15. عبادالرحمٰن کی چال بڑی باوقار ہوتی ہے یعنی آپ چلتے ہوئے بھی خوبصورت نظر آئیں تو رحمٰن کے خاص بندے ہیں۔

پارہ 19 وقال الذین

نہ ماننے والے: داعیِ حق کو پریشان کرنے کے لیے فرشتوں کے نزول اور اللہ کو سامنے دیکھنے کے مطالبے کرتے ہیں۔ **نیکیاں ضائع:** تنہائی میں حرام کاموں کو کرنے والوں کی تہامہ پہاڑ جتنی نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں گی۔

دو افسوس: قیامت کے دن انسان رسول کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستوں کی پیروی کرنے اور برے لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے پر افسوس کرے گا۔ بدعات اور دین سے دور لوگوں کی دوستی سے بچنے کی ضرورت ہے۔

قرآن کو چھوڑنا: مستقل بنیادوں پر قرآن کے ساتھ تعلق قائم کرنا اور اسے چھوڑنا نہیں، ہر دن اس کے ساتھ گزرے تا کہ ہمارے بارے میں یہ قول صادق نہ آئے یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا

خواہش نفس: بدترین معبود، جدھر دل لے جائے حلال وحرام کی پرواہ کیے بغیر ادھر چل پڑنا۔ **جہادِ کبیر:** بڑے پیمانے پر، تمام وسائل استعمال کر کے قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچانا وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِيۡرًا

کھارا اور میٹھا: دونوں پانی اکٹھے بہہ رہے ہیں۔ یہی زندگی کا اصول ہے میٹھا بن کر کھارے کے ساتھ ساتھ چلتے رہو۔ **بابرکت ذات:** اللہ کی ہے جس نے آسمان میں برج بنائیں، چمکتا سورج اور روشن چاند بنایا۔

عباد الرحمٰن کی صفات: باوقار چال، جہالت پر سلام، رات میں سجدے اور قیام، جہنم سے بچنے کی دعا، اعتدال سے خرچ، شرک، قتل اور زنا سے پرہیز، جھوٹی گواہی سے اجتناب، لغو سے گریز، آیات پر غور وفکر، گھر والوں کے لیے دعا۔

برائی کا بدل نیکی: توبہ، ایمان اور عمل صالح سے وہ درجہ آتا ہے جہاں برائیاں اچھائیوں میں بدل دی جاتی ہیں۔ **زمین پر غور:** کتنی عمدہ اور مختلف نوع کی نباتات اگائی ہیں۔

غلطی کا اعتراف: غلطی پر اصرار کوئی عقلمندی نہیں، موسیٰؑ نے قتل خطا والی غلطی فوراً مان لی فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ **رب کون؟** موسیٰؑ نے جواب دیا: تمام مخلوقات کا رب، آباؤ اجداد کا رب، مشرق ومغرب کا رب۔

بعزۃ فرعون: جادوگروں نے فرعون کی عزت کہہ کر رسیاں، لاٹھیاں ڈالیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی عزت وقدرت کے ساتھ پناہ پکڑنے والے کلمات سکھائے اَعُوۡذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ مَاۤ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

ایمان کا اثر: جادوگر بدل گئے، فوراً پچھلے گناہوں کی معافی کا اظہار کیا۔ **اللہ کا منصوبہ:** فرعون اور اس کی قوم کو باغوں، چشموں، خزانوں اور محلات سے نکلوالیا، موسیٰ اور ان کی قوم بچالی گئی، فرعون اور اس کی قوم غرق کر دی گئی۔

ابراہیمؑ اور رب العالمین کا تعارف: الَّذِيۡ خَلَقَنِيۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡ هُوَ يُطۡعِمُنِيۡ وَيَسۡقِيۡنِ ۝ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡ يُمِيۡتُنِيۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِيۡ خَطِيۡٓــئَتِيۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ۝

جس نے مجھے پیدا کیا پھر میری رہنمائی کرتا ہے، جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے، جو مجھے موت دے گا، پھر زندہ کرے گا، جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ روزِ قیامت میرے گناہ معاف کر دے گا

قلب سلیم: ہر پاک وصاف دل والا، زبان کا سچا۔ جس کے دل میں نہ گناہ ہو، نہ کینہ، نہ حسد۔ دل کو سلامت رکھنا بڑا جہاد ہے۔ **سب پیغمبروں کی دعوت:** اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ

فساد واصلاح: فساد کرنے والے حد سے بڑھنے والے ہیں۔ نماز، روزے، زکوٰۃ سے افضل عمل لوگوں میں صلح کروانا ہے۔ **خوبصورت تسبیح:** موسیٰ طورِ سیناء پہنچے تو آواز دی گئی سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

قرآن تنزیل ہے: رب العالمین کی طرف سے، روح الامین کے ذریعے، نبی کے قلب مبارک پر، عربی زبان میں، پہلے صحیفوں میں ذکر، علمائے بنی اسرائیل اسے جانتے ہیں۔ **اکثر شعراء:** بڑی بڑی باتیں کہتے ہیں، کرتے نہیں۔

داؤد وسلیمان کا شکر: علم کی نعمت پا کر کہا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ **فضل مبین:** سلیمانؑ نے پرندوں کی بولی سمجھنے کی صلاحیت اور ہر چیز ملنے کو اللہ کا نمایاں فضل قرار دیا۔

سلیمانؑ کی دعا: رَبِّ اَوۡزِعۡنِيۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِيۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَدۡخِلۡنِيۡ بِرَحۡمَتِكَ فِيۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ

آئیے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کا فضل شمار کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کریں۔۔